THE AGA KHAN UNIVERSITY
Institute for Educational Development

ابتدائی سال اور ماحول دوستی

ای-سی-ای-ڈی اساتذہ کے لئے اسباق

طاہرہ جبین
M.ED 2023
AKU IED

اساتذہ:

ڈاکٹر فوزیہ پروین
ڈاکٹر نسیمہ شکیل

ابتدائی سال اور ماحول دوستی
ای-سی-ای-ڈی اساتذہ کے لئے اسباق

2024, AKU-IED
ISBN 978-969-8073-71-8

Cite as: Jabeen, T., Parveen, F., Nasima, S. (2024). ابتدائی سال اور ماحول دوستی: ای-سی-ای-ڈی اساتذہ کے لئے اسباق. Karachi: AKU-IED. Available at: https://www.aku.edu/iedpk/educational-resources/Pages/environment.aspx

اگر آپ اسے استعمال کرتے ہیں تو براہ کرم کریڈٹ دیں کر کریں۔

سپر وائزر کے خیالات

ایک ماحولیاتی سائنسدان کے طور پر، بیش بہا لیکچرز کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچی کہ ہمیں ماحولیاتی مسائل کے بارے میں مزید تعلیم اور شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ ریسرچ سے ثابت ہے کہ ماحولیاتی مسائل کے متعلق شعور نا ہونے کی وجہ سے لوگوں کے عمل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ ایک بار یہ بیداری پیدا ہو جائے تو رویے اور طرز عمل میں تبدیلی کی توقع کی جاسکتی ہے۔ تاہم یہ بات بھی عیاں ہے کہ جب تک نظام تبدیل نہیں ہوتا، زیادہ تر مسائل حل طلب ہی رہیں گے۔

اے کے یو آنے سے قبل ہی مجھے اس بات کا علم تھا کے ابتدائی سال بچے کی زندگی کے اہم ترین سال ہوتے ہیں۔ یہ وہ عمر ہے جس میں اسکی مکمل نشو نما ہو رہی ہوتی ہے-اے کے یو میں طاہرہ جبین میری پہلی تحقیقی طالبہ تھیں. وہ ماحولیات اور ای سی ای ڈی میں میں ایکشن ریسرچ کرنا چاہتی تھی۔ اس نے اپنی تحقیق کے لیے اسباق خود تیار کئے یا موجودہ اسباق کو استعمال کیا. ہم نے اس تحقیق میں بہت سی چیزیں سیکھیں جو مجھے امید ہے کہ ہم جلد شائع کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے-تاہم کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے اس کام میں ہمارا تعاون کیا۔ تحقیق میں میری نگرانی کے بعد ڈاکٹر علی نواب اور ڈاکٹر نسیمہ شکیل نے آئی ای ڈی میں امتحانی عمل کے ایک حصے کے طور پر ان کے مقالے کا جائزہ لیا۔ مزید برآں اس کتابچے کو ڈیزائن کرنے کے بعد ڈاکٹر نسیمہ سے مواد کا دوبارہ جائزہ لینے کی درخواست کی گئی۔ سارہ حسن نے ہمارے لیے ایک بہتر کتابچہ تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کے آئیڈیاز دیے ہیں اور کچھ صفحات پر عناصر شامل کیے ہیں۔ ناہیدہ احمد نے زبان کے درست استعمال کے لیے حتمی مواد کو پڑھا جسکے لئے میں انکی مشکور ہوں۔

میں اے کے یو کے اندر اور باہر کے تمام لوگوں کو کھلے دل کے ساتھ ہمارے سابقہ کتابچے دیکھنے اور اس پر اپنی رائے دینے کی دعوت دیتی ہوں۔ یہ تمام وسائل مفت ڈاؤنلوڈ کئے جا سکتے ہیں-

https://www.aku.edu/iedpk/educationalresources/Pages/environment

ہمیشہ کی طرح ہم آپ کے تاثرات اور تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ آپ کسی بھی مشورے اور مستقبل کے تعاون کے لیے براہ راست مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

فوزیہ پروین
اسسٹنٹ پروفیسر
AKU-IED
fozia.parveen@aku.edu

فہرست

یہ حصہ کتابچے میں دیے گئے دس اسباق کا خلاصہ ہے۔ یہ سرگرمیاں گریڈ ای-سی-ای-ڈی کے لیے تجویز کی گئی ہیں. تاہم، انھیں اسباق میں ردوبدل کے ساتھ دیگر کلاسوں کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بنیادی طور پر ان اسباق کا مقصد ابتدائی سالوں میں قدرتی ماحول سے متعلق سرگرمیوں میں اضافہ ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ماحول دوست زندگی گزاریں.

اسباق

سبق 1: ماحولیاتی بیجز: ماحول دوست سرگرمیوں پر بچوں کو بیجز دینا 2

سبق 2: جانوروں کے فارم کا دورہ: جانوروں کا مشاہدہ اور ان کے دیکھ بھال کی ترویج کرنا 3

سبق 3: قدرتی اشیا کی تلاش: مختلف قدرتی اشیاء کی مخصوص تعداد میں تلاش 4

سبق 4: طرز یا نمونوں کی نشاندہی: مختلف قدرتی اشیاء میں نمونوں کی نشاندہی 5

سبق 5: کیڑوں کا کھوج: کیڑوں کو تلاش کرنے اور انکا مشاہدہ کرنے کی سرگرمی 6

سبق 6: جاندار اور غیر جاندار اشیاء: جان دار اور بے جان میں فرق اور قدرت میں موجود تمام اشیا کی ضرورت سے متعلق سرگرمی 7

سبق 7: قدرتی وسائل اور ان کا استعمال: بچوں کو قدرتی وسائل سے بنی چیزوں کی سمجھ اور ہماری زندگیوں میں انکی اہمیت پیدا کرنا 8

سبق 8: قدرتی اشیا اور تخلیقی صلاحیت: ماحول میں موجود چیزوں سے آرٹ ورک بنانا 9

سبق 9: ماحولیاتی جریدہ: قدرتی ماحول میں ڈرائنگ اور لکھنا 10

سبق 10: درختوں کے احساسات: کہانی کی مدد سے جانداروں کا خیال رکھنے والا رویہ پیدا کرنا 11

اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ انکا دورانیہ اس لئے نہیں بتایا گیا کہ یہ ایک سے زیادہ دن پر محیط ہو سکتے ہیں.

تعارف

یہ کتابچہ دس اسباق کے منصوبوں پر مشتمل ہے جو کراچی، پاکستان کے ایک مضافاتی اسکول میں کیے گئے ایکشن ریسرچ کے حصے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چونکہ اسباق کو حقیقی کلاس رومز میں پڑھایا گیا ہے، اس لیے یہ قدرتی ماحول کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مضبوط بنانے میں اساتذہ کی حقیقی معاونت کرے گا۔

کتابچے کا موضوع پاکستان کے قومی نصاب میں بیان کردہ بنیادی صلاحیتوں میں سے ایک پر مبنی ہے (ہماری ارد گرد کی دنیا)۔ ہم امید کرتے ہیں کی آپ اپنی کلاس رومز میں اس کا استعمال کرینگے اور ہمیں اس کتابچے کو بہتر بنانے اور آنے والے سالوں میں بہتر منصوبوں میں ہمارے ساتھ کام کرینگے۔

قومی نصاب میں بیان کردہ بنیادی مہارتیں

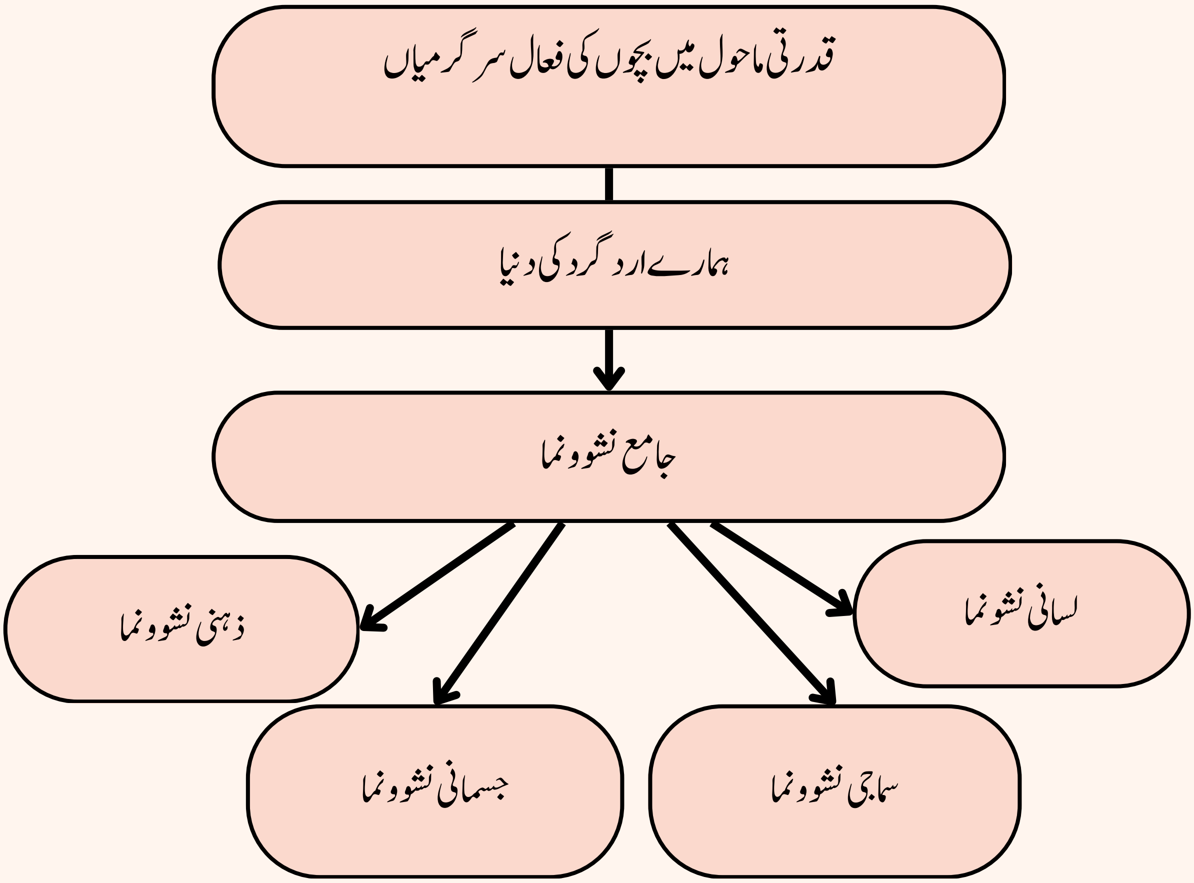

اسباق 3P ماڈل پر تیار کیے گئے ہیں: پریزنٹیشن (پیشکش)، پریکٹس (مشق)، اور پروڈکشن (نتیجہ)۔ پریزنٹیشن میں، نئے تصورات اور مہارتوں کو مختلف تدریسی طریقوں، جیسے لیکچرز، مظاہروں، یا ملٹی میڈیا کے ذریعے متعارف کرایا جاتا ہے۔ عملی طور پر، طلباء اپنی سمجھ کو تقویت دینے اور نئے حاصل کردہ علم کو لاگو کرنے کے لیے سرگرمیوں اور مشقوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ آخر میں، پروڈکشن میں، طلباء نے جو کچھ سیکھا ہے اسے آزادانہ طور پر لاگو کر کے اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سبق 1: ماحولیاتی بیجز

درکاراشیاء: گتے سے بنے بیجز

تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- بچوں میں ماحول کی دیکھ بھال کا احساس پیدا کرنا
- انہیں ماحولیاتی تحفظ کے لیے تیار کرنا

پیشکش:

استانی ماحول کی دیکھ بھال اور تحفظ کے اچھے طریقے بتا سکتی ہے جیسے کمرے کی غیر ضروری لائٹس بند کرنا، کھانا ضائع نہ کرنا، پیدل اسکول جانا اور استعمال کے بعد پانی کے نلکوں کو بند کرنا وغیرہ۔

مشق:

استانی طلباو طالبات کو بیجز تیار کرنے کے لیے تصویریں، گتے، قینچی اور گوند فراہم کر سکتی ہے۔ سرگرمی کے دوران طلباو طالبات کی مدد کی جا سکتی ہے۔ طلباو طالبات کو بیجز کے عنوانات تجویز کرنے کی دعوت دی جا سکتی ہے

نتیجہ:

استانی کلاس کے مختلف حصوں میں کارڈ دکھا سکتی ہے اور گیلری واک کرا سکتی ہے۔ طلباو طالبات ان اقدام کے بارے میں بات کر سکتے ہیں جو وہ ماحول کو بچانے کے لیے کریں گے۔

اضافی سرگرمی:

بیجز ایسے طلباو طالبات وصول کر سکتے ہیں جو ایک خاص معیار پر پورا اترتے ہیں جیسے ہفتے میں کچھ دن پیدل اسکول جانا، دانت صاف کرتے وقت نلکا بند کر دینا وغیرہ۔

طلباو طالبات کو ماحول کے تحفظ میں ان کی بہترین کارکردگی پر بیج ملے گا جسے وہ گھر لیکر جا سکتے ہیں. گھر میں اس پر بات چیت ہو سکتی ہے اور وہ اسے اپنی عملی زندگی کا حصّہ بنا سکتے ہیں

سبق 2: بایوڈائیورسٹی واک یا جانوروں کے فارم کا دورہ

درکار (اشیاء): باغ یا فارم

تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- جانوروں کے لیے احترام اور ان کی دیکھ بال کرنا
- انکے گھر یا مسکن کی اہمیت سمجھنا

پیشکش:

طلبا و طالبات سے ان جانوروں کے بارے میں پوچھا جاسکتا ہے جو ان کے گھروں میں ہیں یا ان جانوروں کے بارے میں جو وہ اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں۔

استانی ان جانوروں کے کھانے، گھر اور جسم کے اعضاء کے بارے میں پوچھ سکتی ہے۔ وہ زمین کو باقی جاندار کے گھر ہونے پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

استانی جانوروں کی تصویریں دکھا سکتی ہے اور ان کے نام اور رہن سہن کے بارے میں بتا سکتی ہے۔ وہ کچھ ایسے جانوروں کے بارے میں بات کر سکتے ہیں جو جنگلوں میں رہتے ہیں اور جنہیں جنگلی جانور کہا جاتا ہے۔ جن جانوروں کو ہم اپنے گھروں میں رکھتے ہیں انہیں پالتو جانور کہا جاتا ہے جیسے کہ؛ بلیاں، کتے، طوطے وغیرہ۔ وہ جانور جو ہمیں دودھ، گوشت اور انڈے دیتے ہیں، مثال کے طور پر فارم کے جانور کہلاتے ہیں۔ جیسے گائے، بکری، بھیڑ اور مرغیاں۔ ہم کپڑے اور جوتے بنانے کے لیے جانوروں کی اون اور جلد کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم اپنی زندگی میں کس طرح ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور بدلے میں انھیں کیا ملتا ہے اس پر بھی بات ہو سکتی ہے۔

مشق:

استانی طلبا و طالبات کو قریبی فارم/قدرتی ماحول میں لے جاسکتی ہے۔ طلبا و طالبات کو چہل قدمی کے دوران دکھائی دینے والی جانوروں کے بارے میں بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔

استانی جانوروں کے مسکن اور خصوصیات پر بات کر سکتی ہے۔ استانی ان جانوروں کے فوائد پر بات کرتے ہوئے جانوروں کا مشاہدہ کرنے کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ دورے کے دوران جانوروں کی تصاویر لی جاسکتی ہیں اور اگلے دن یہ تصاویر دیوار پر آویزاں کی جاسکتی ہیں۔ یا اس کو انکے پورٹ فولیو کا حصہ بنایا جاسکتا ہے

نتیجہ:

استانی بچوں کو تبادلہ خیال کا موقع دے سکتی ہے. بچوں سے کہا جاسکتا ہے کہ اُنہیں جو جانور زیادہ پسند آئے/ہیں ان کے بارے میں بات کریں۔

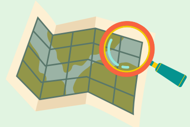

سبق 3: قدرتی اشیا کی تلاش

درکار (اشیاء): کنکر، ٹہنیاں، پتے، پتھر وغیرہ کو ذخیرہ کرنے کے لیے ٹوکریاں

تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے بہتر سوچ و بچار اور ٹیم ورک کو فروغ دینا۔
- بات چیت کی بہتری اور زبان میں مہارت

پیشکش:

استانی طلبا و طالبات سے کلاس کا مشاہدہ کرنے اور دائرے کی شکل کی کوئی چیز تلاش کرنے کو کہہ سکتی ہے۔ مختلف اشیاء کے بارے میں پوچھ کر طلبا و طالبات کی سمجھ کی جانچ کی جاسکتی ہے جیسے کہ ایک سرخ، نارنجی یا سبز چیز، ایک پتی، ایک کتاب وغیرہ.

استانی ان تمام چیزوں کی لسٹ بنا سکتی ہے جسے بچوں کو جمع کرنا ہوگا: مثال کے طور پر، ایک بڑا پتا، دو چھوٹے کنکر، پانچ ٹہنیاں، ایک دائرے کی شکل والی چیز، ایک نارنجی چیز، ایسی چیز جو ماحول کے لیے نقصان دہ ہو وغیرہ۔

مشق:

استانی طلبا و طالبات کو سکول کے صحن میں لے جاسکتی ہے۔

استانی طلبا و طالبات کو گروہوں میں تقسیم کرسکتی ہے۔ گروپ ایک سے کہا جاسکتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ بڑے پتے جمع کریں۔
گروپ دو سے دو چھوٹے کنکر تلاش کرنے کے لیے کہا جاسکتی ہے (ہر رکن)۔ گروپ تین سے 25 ٹہنیاں جمع کرنے کو جاسکتا ہے (ہر ایک میں پانچ). گروپ چار پانچ دائرے کی شکل والی اشیاء کو جمع کرسکتی ہے۔ گروپ چھ نارنجی / نیلے / سرخ اشیاء کو جمع کرسکتی ہے۔

اضافی گروپ ان چیزوں کی تلاش بھی کرسکتی ہے جو ان کے خیال میں کرہ ارض کے لیے اچھی نہیں ہیں جیسے پلاسٹک.

نتیجہ:

استانی کے تلاش دوران کم سے کم مداخلت کے ساتھ طلبا و طالبات کا مشاہدہ کرسکتی ہے

طلبا و طالبات سے کلاس میں واپس جاتے ہوئے اشیاء کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔

*اگر آپ کے اسکول میں یا اس کے آس پاس قدرتی جگہیں دستیاب نہیں ہیں تو پارک کے دورے کا بھی اہتمام کرسکتے ہیں۔

سبق 4: نمونوں کی نشاندہی

تجویز کردہ گریڈ: ECED

درکار (اشیاء): درخت، پتھر، پودے، پھول وغیرہ۔

مقاصد:

- خود اعتمادی اور مشاہدے کو فروغ دینا
- پیٹرن hunt یا نمونوں کی نشاندہی یا اسکے بارے میں سوچ پیدا کرنا

پیشکش:

استانی طلبہ کو کلاس سے باہر لے جا کر دو بڑے گروپوں میں تقسیم کر سکتی ہے۔ استانی کچھ چیزیں لے سکتی ہے جیسے مختلف سائز کے کنکر، ٹہنیاں، سوکھے پھول اور پتے۔

موضوع کو متعارف کرانے کے بعد استانی بڑے اور چھوٹے پتھروں سے نمونہ بنا سکتی ہے۔ کنکروں کی مدد سے ایک بڑا اور ایک چھوٹا درخت بنا سکتی ہے

مشق:

طلبا و طالبات سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ سکول کے باغ میں گھوم پھر کر نمونے بنانے کے لیے مزید اشیاء کو تلاش کریں۔ یہ سرگرمی جوڑوں یا گروپ میں کر سکتے ہیں۔ طلبا و طالبات کو پیٹرن مکمل کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔

نتیجہ:

طلبا و طالبات جمع شدہ اشیاء کو اپنے پیٹرن بنانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں اور انہیں کلاس میں پیش کر سکتے ہیں۔

سبق 5: کیڑوں کا کھوج

درکار (اشیاء): اسکول کا باغ، کیڑے (زندہ، یا تصویریں)، میگنی فائنگ گلاس	تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- طلبا و طالبات کیڑوں کے بارے میں سیکھیں گے۔
- طلبا و طالبات جانداروں کے لیے ہمدردی پیدا کرینگے۔

پیشکش:

استانی کیڑے دکھا کر کیڑوں کے بارے میں بات کر سکتی ہے (ایک جار میں جمع کیا گیا/اسکول میں حیاتیات کی لیبارٹری سے لیا گیا یا تصویر کی مدد سے)۔

استانی کیڑوں اور ان کے اعضاء کا مشاہدہ کرنے کے لیے کہہ سکتی ہے۔

استانی کیڑوں کی زندگی یا ماحول میں ان کے کردار پر بھی بات کر سکتی ہے۔

استانی طلبا و طالبات سے اپنے ارد گرد کے ماحول میں کیڑے تلاش کرنے کے لیے کہہ سکتی ہے۔

مشق:

موضوع کو متعارف کرانے کے بعد، استانی طالب علموں کو کلاس سے باہر لے جا سکتی ہے تاکہ ایک میلنی فائنگ گلاس کا استعمال کرتے ہوئے کیڑے تلاش کر سکے۔

طلبا و طالبات سے ان کی مادری زبان میں تلاش کیے گئے کیڑوں کے نام پوچھے جا سکتے ہیں۔

طالب علموں کو چھوٹے کیڑوں اور ان کے جسم کے حصوں کو دیکھنے کے لیے ایک میگنی فائنگ گلاس دیا جا سکتا ہے۔

نتیجہ:

طلبا و طالبات کو کیڑے کے جسم کے حصوں کے کی ایک ورک شیٹ سر گرمی دی جا سکتی ہے۔ انہیں کیڑوں کی فزیالوجی اور ماحول میں ان کے کردار پر مزید بات کرنے کی دعوت دی جا سکتی ہے۔

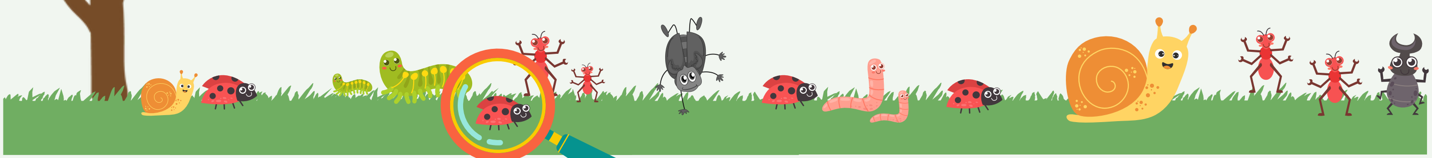

سبق 6: جاندار اور بے جان اشیاء

تجویز کردہ گریڈ: ECED

درکار (اشیاء): کلاس کے اندر اور باہر (ماحول)

مقاصد:

- ماحول میں موجود جاندار اور غیر جاندار چیزوں کے بارے میں جاننا
- زندہ اور غیر جاندار چیزوں میں فرق کرنے کے قابل ہونا

پیشکش:

استانی موضوع سے متعلق سوالات پوچھ سکتی ہے جیسے،
کیا ہم زندہ ہیں؟ کیسے
میز خود کیوں نہیں ہلتی؟
کیا تمام جاندار حرکت کرتے ہیں؟ وغیرہ
استانی جاندار اور بے جان اشیاء کا تعارف کر کے وضاحت شروع کر سکتی ہے۔ جو چیزیں حرکت کرتی ہیں، کھاتی ہیں اور سانس لیتی ہیں انہیں جاندار کہا جاتا ہے۔ وہ چیزیں جو بڑھتی نہیں ہیں، خود سے حرکت نہیں کر سکتیں اور نہ کھاتی پیتی ہیں، وہ غیر جاندار چیزیں ہیں۔
استانی, کلاس روم کی اشیاء سے مثالیں دے سکتی ہے۔ "میز کو دیکھو یہ نہیں بڑھتا، کھاتا، پیتا یا سانس نہیں لیتا۔ ہمیں اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ کرسی، پنکھا، کتاب اور پنسل سب غیر جاندار چیزیں ہیں"۔
پھر استانی زندہ اشیاء کی وضاحت کر سکتی ہے۔ طالب علم، جانور اور پودے زندہ چیزیں ہیں۔ کیونکہ یہ بڑھتے اور حرکت کرتے ہیں۔

مشق:

استانی طلبا و طالبات کو سکول کے صحن میں لے جا سکتی ہے۔ وہ طلبا و طالبات سے باہر کے ماحول کا مشاہدہ کرنے اور جاندار اور غیر جاندار اشیاء کو جمع کرنے کے لیے کہہ سکتی ہیں۔ وہ جمع شدہ اشیاء کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔
طلبا و طالبات کو پودوں، پھولوں اور کیڑوں کی دیکھ بھال کرنے کا مشورہ دے سکتی ہے۔ پھر انہیں ایک بڑے گروپ میں جمع کرے تاکہ وہ اپنی جمع کردہ اشیاء کو پیش کر سکیں۔ طلبا و طالبات کو زندہ اشیاء تلاش کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لہذا استانی انہیں باغ میں درخت، آسمان میں پرندے، کیڑے مکوڑے اور خود طلبا و طالبات کو دکھانے میں مدد کر سکتی ہے۔

نتیجہ:

استانی طلبا و طالبات کو دو گروہوں میں تقسیم کر سکتی ہے۔ وہ کلاس روم میں اشیاء کا ڈسپلے شیلف بنا سکتے ہیں اور ہر گروپ دوسرے گروپس کے ڈسپلے کو دیکھنے اور اور مماثلت اور فرق بتانے کو کہہ سکتی ہے۔ مزید بحث اس بات پر بھی کی جا سکتی ہے کہ شیلف کیسی دکھتی ہیں اور ان میں کون سی چیزیں ہیں اور اسکے علاوہ کیا ہو سکتا تھا۔

سبق 7: قدرتی وسائل اور ان کا استعمال

درکار (اشیاء): قدرتی وسائل (جیسے پانی، مٹی، درخت، پودے)

تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- قدرتی وسائل کی شناخت اور علم
- قدرتی وسائل کے فوائد سے ہم آہنگی

پیشکش:

کیا ہمیں قدرت سے کوئی فائدہ ملتا ہے؟
کیا آپ ان چیزوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو ہوا، پانی اور مٹی سے آتی ہیں؟
ہم جانوروں اور پودوں سے کیا وسائل حاصل کر سکتے ہیں؟
استانی طلبہ کو باہر لے جا کر مٹی، پانی، درخت اور پتھر دکھا سکتی ہے۔ وہ انہیں بتا سکتی ہے کہ یہ قدرتی وسائل ہمارے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔ وہ اپنے ہاتھ دھو سکتی ہے، پانی پی سکتی ہے اور پانی کے استعمال کے بارے میں بتا سکتی ہے۔ وہ مٹی اور پودوں کے فوائد بتا سکتی ہے۔ ہم پودوں کو کئی طریقوں سے استعمال کرتے ہیں، ہم سبزی کھاتے ہیں اس کے کئی فائدے ہیں۔ جانور بھی پودوں کو بطور خوراک استعمال کرتے ہیں۔ پودے اور درخت کپڑے اور کاغذات بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ درخت کی لکڑی فرنیچر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ کو بھی جذب کرتی ہے اور آکسیجن خارج کرتی ہے۔ ہمیں سانس لینے کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہے۔

مشق:

استانی طلبا و طالبات کو اسکول کے مختلف علاقوں میں، درخت کے نیچے، پانی کے قریب، مٹی اور دھات سے بنی اشیاء دکھا سکتی ہے۔ طلبا و طالبات کو ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کا وقت دیا سکتا ہے۔
استانی bingo گیم کھیل سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، وہ چیز تلاش کریں جو کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
ایک قدرتی وسیلہ تلاش کریں جو ہاتھ دھونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
پودے کہاں اگتے ہیں؟

نتیجہ:

استانی مختلف سوالات پوچھے جیسے تالا، پنسل اور کپڑے بنانے میں کیا استعمال ہوتا ہے۔ طلبا و طالبات کو مصنوعات کے ساتھ قدرتی اشیاء سے ملانے کے لیے ورک شیٹ دی جا سکتی ہیں۔

سبق 8: قدرتی اشیاء کا آرٹ

تجویز کردہ گریڈ: ECED

درکار (اشیاء): سوکھے پتے، کنکریاں، ٹہنیاں، لکڑی، سوکھے پھول، مٹی، ریت، شاخیں، پھولوں، پھلوں اور میوں کے بیج، وغیرہ۔

مقاصد:

- تخلیقی اور جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما
- بچوں میں خوداعتمادی پیدا کرنا

پیشکش:

استانی ماحول سے چیزیں لا سکتی ہے۔ جیسے: خشک پتے، ٹہنیاں اور کنکر۔ وہ ٹہنیوں/لکڑیوں کو جوڑ کر ایک گھر یا مربع شکل بنا سکتے ہیں۔

استانی پوچھ سکتی ہے کہ انہوں نے گھر اور مربع بنانے کے لیے کتنی لکڑیاں استعمال کیں۔ اس کے بعد طلبا و طالبات کو ماحول سے چھوٹی چیزیں لانے کی اجازت دے سکتی ہے تاکہ وہ جو چاہیں بنائیں۔

مشق:

طلبا و طالبات سے یہ سوچنے کو کہا جا سکتا ہے کہ وہ قدرتی چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے کیا بنا سکتے ہیں۔ انہیں ٹوکریاں دی جا سکتی ہیں تاکہ وہ اُس میں چیزیں جمع کر سکے۔ انہیں آرٹ ورک تیار کرنے کے لیے وقت دیا جا سکتا ہے۔

استانی ان طلبا و طالبات کی مدد کر سکتی ہے جنہیں سرگرمی شروع کرنے میں دقت پیش آئے۔

نتیجہ:

تکمیل کے بعد، طلبا و طالبات کلاس میں اپنی آرٹ کی سرگرمی پیش کر سکتے ہیں۔

بچوں کو اپنے گھر کے باغ میں پائی جانے والی اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے کوئی بھی کام دیا جا سکتا ہے۔

سبق 9: ماحولیاتی جریدہ

درکار (اشیاء): خالی کاغذ، پنسل، رنگین پنسل, اسکول کے باغ میں ہر گروپ کے لیے ایک مخصوص جگہ

تجویز کردہ گریڈ: ECED

مقاصد:

- قدرتی ماحول کے ذریعے بچوں کے مشاہدے کو بہتر بنانا
- کسی بھی چیز کا مشاہدہ کر کے اسکی تصویر بنانا سیکھنا۔

پیشکش:

استانی طلبا و طالبات کو باہر لے جاسکتی ہے اور ان کی پسندیدہ جگھوں کے بارے میں پوچھ سکتی ہے۔ انہیں ایک مخصوص جگہ پر بیٹھنے کی اجازت دے کر پوچھ سکتی ہے کہ وہ اپنے ارد گرد کیا دیکھتے ہیں۔ طلبا و طالبات کو مشورہ دیا جاسکتا ہے کہ وہ کسی بھی چیز کو منتخب کریں اور اسے کاغذ پر اپنی مرضی کے مطابق بنائیں۔ طلبا و طالبات کو آزادانہ طور پر سوچنے کے قابل بنانے کے لیے انہیں خاموشی سے کام کرنے کا مشورہ دیا جاسکتا ہے۔

مشق:

طلبا و طالبات کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے (جگہ مختص کرنے کے لیے)۔
ہر گروپ کو بیٹھنے کے لیے ایک مخصوص حصہ مل سکتا ہے۔
طلبا و طالبات ایک مخصوص وقت کے لیے اپنے ارد گرد کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور کچھ چیزوں کی تصویر بنا سکتے ہیں یا اس کے بارے میں لکھ سکتے ہیں۔
طالب علموں کی حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ چیزوں کی تصویریں بنائے۔

نتیجہ:

سر گرمی کے بعد استانی طلبا و طالبات کو ایک بڑے دائرے میں بیٹھا سکتی ہے اور طلبا و طالبات سے اپنی ڈرائنگ پیش کرنے کو کہہ سکتی ہے۔
بعد میں استانی طلبا و طالبات سے اپنے کام کو دیوار پر چسپاں کرنے کے لیے کہہ سکتی ہے۔

سبق 10: درختوں کے احساسات

تجویز کردہ گریڈ:ECED

درکار (اشیاء): جنگلات کی کٹائی کے بارے میں کہانی، بیرونی ماحول (اسکول گارڈن) میں درخت اور پودے

مقاصد:

- ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور ان کے بارے میں سیکھنا جو ماحول کے ساتھ مثبت تعلقات پیدا کرے۔
- بچوں میں ماحول کے لیے ہمدردی پیدا کرنا

پیشکش:

استانی طلباو طالبات سے یہ پوچھ کر شروع کر سکتی ہے کہ کیا انہوں نے کبھی اس بارے میں سوچا ہے کہ آیا درختوں میں بھی احساسات ہیں۔ آپ کتاب کا سرورق شیئر کر سکتے ہیں اور طلباء سے اندازہ لگانے کے لئے کہہ سکتے ہیں کہ کہانی میں کیا ہو سکتا ہے۔
استانی طلباو طالبات کو باغ میں موجود درختوں کو دیکھنے کے لیے مدعو کر سکتی ہے اور درختوں کے فوائد کے بارے میں بات چیت کر سکتی ہے۔
استانی ایک فرضی کہانی "درخت اور بچے کے درمیان ہونے والی گفتگو" بچوں کو سنا سکتی ہے۔
استانی انہیں بیج دکھا سکتی ہے اور پوچھ سکتی ہے کہ بیج کس چیز سے بنا ہے۔ کیا درختوں کو بے جا کاٹنا چاہئے؟ وہ بتا سکتے ہیں کہ درخت ایک جاندار چیز ہے اور یہ ہمیں پھل دیتا ہے اور ہم اس کی لکڑی کو فرنیچر اور لکڑی کی دوسری مصنوعات بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔
استانی کہانی کے دوران اور بعد میں سوالات پوچھ سکتی ہے اور درختوں اور ماحول کو بچانے کی اہمیت پر زور دے سکتی ہے۔ وہ درخت کے فوائد پر بھی بات کر سکتے ہیں۔

مشق:

استانی طلباو طالبات کو پودے لگانے، درختوں کو پانی دینے کے لیے کہہ سکتی ہے۔ استانی طلباو طالبات سے درختوں کی حفاظت کی ترغیب دے سکتی ہے۔

نتیجہ:

درختوں کی دیکھ بھال کیسے کی جائے؟
کہانی سنانے کے بعد، طلباو طالبات سے کہانی کے بارے میں چند سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔
درخت کتنے قیمتی ہیں؟
آپ نے کہانی سے کیا سیکھا؟
کیا آپ گھر والوں کو یہ کہانی بیان کر سکتے ہیں؟

ایسی ایک کہانی ہمارے ایکٹیوٹی booklet میں بھی موجود ہے۔
https://www.aku.edu/iedpk/educational-resources/Pages/environment.aspx

اضافی مواد

ریسورس شیٹ (کی مثالیں)۔

سبق 1: ماحولیاتی بیجز

زیرو ویسٹ
کھانا ضائع نہیں کرنا

NO جنک
صرف گھر کا کھانا کھائیں

رائڈ شیئرنگ
سکول بس میں سواری یا سفر کا اشتراک

لائٹ سیور
لائٹ بند کرنے والے

شیئر کرنا
چیزیں شیئر کرنا

اگانے والا
درخت لگائے

حیاتیاتی تنوع کا چیمپئن
پودوں اور جانوروں کو نقصان نہیں پہنچانا

ویسٹ بسٹر
کوڑے کو الگ کرنا

کھلونا بچانا
نئے کھلونے نہیں خرنا

پلاسٹک کی مخالفت
پلاسٹک کا استعمال نا کرنا

واٹر ہیرو
پانی بچانا

سپر ہیرو
پیدل اسکول آنا

سبق 2

بایوڈائیورسٹی واک یا جانوروں کے فارم کا دورہ

آیئے ہر جانور کا نام انگریزی، اردو اور اپنی مادری زبان میں سیکھیں۔

جانور	نام		
	انگریزی	اردو	مادری زبان
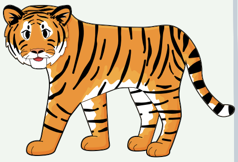			
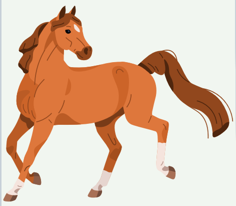			
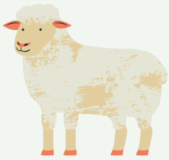			
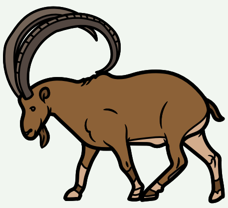			

سبق 3-4: سیکوینجر/پیٹرن HUNT

قدرتی اشیاء کی تلاش کے بعد ان کی مدد سے ڈیزائن بنائیں

نوٹ: درختوں کو نقصان نہ پہنچائیں

MATERIAL

DESIGN

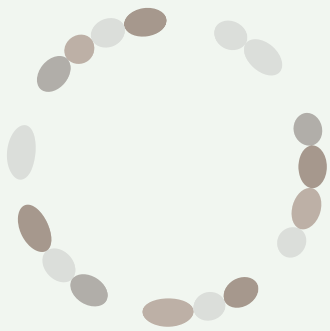

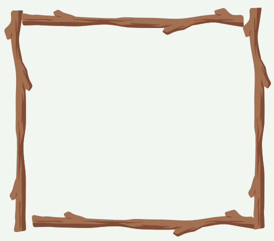

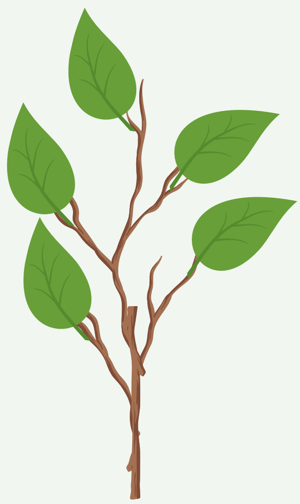

سبق 5
کیڑوں کا کھوج

باکس میں دی گئی تفصیل کی بنیاد پر کیڑے کو ترتیب دیں۔

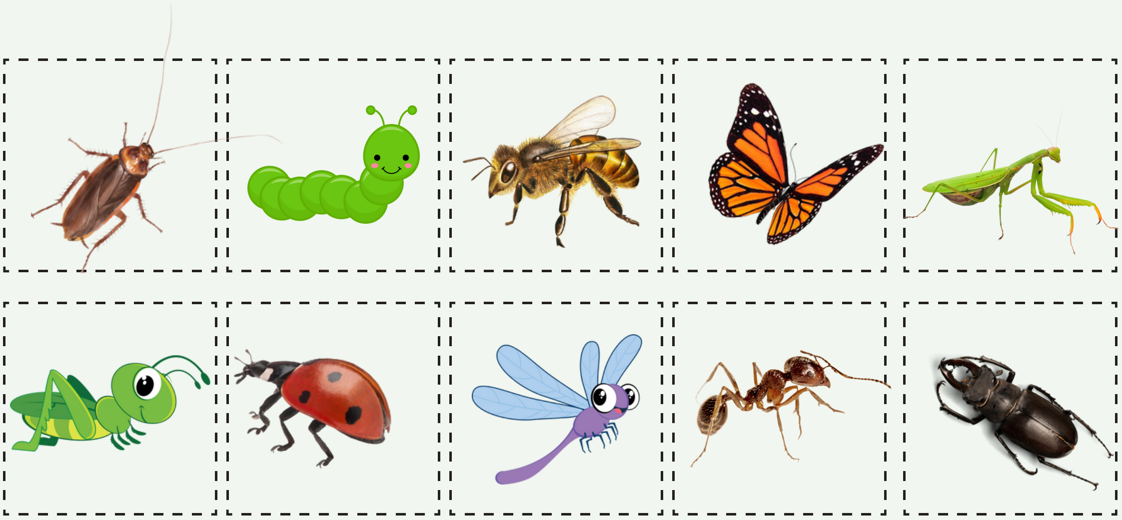

کیڑے جو اُڑ نہیں سکتے۔

کیڑے جو اُڑ سکتے ہیں۔

کیڑے جو مفید نہیں ہیں

کیڑے جو مفید ہیں

چہل قدمی پر جائیں اور اس کیڑے کا نقشہ بنائیں جسے آپ نے دیکھا

سبق 7
قدرتی وسائل اور ان کا استعمال

مختلف قدرتی وسائل کے استعمال کے بارے میں لکھیں۔

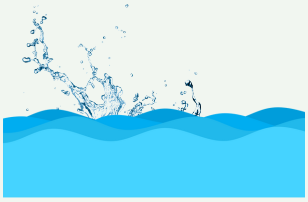

سبق 9-8: قدرتی اشیاء کا آرٹ

اپنے ارد گرد کی دنیا کا مشاہدہ کریں اور تفصیل سے نقشہ کھینچیں۔

سبق 5

کیڑوں کا کھوج

اپنے جوابات درج ذیل خانوں میں گنیں اور لکھیں۔

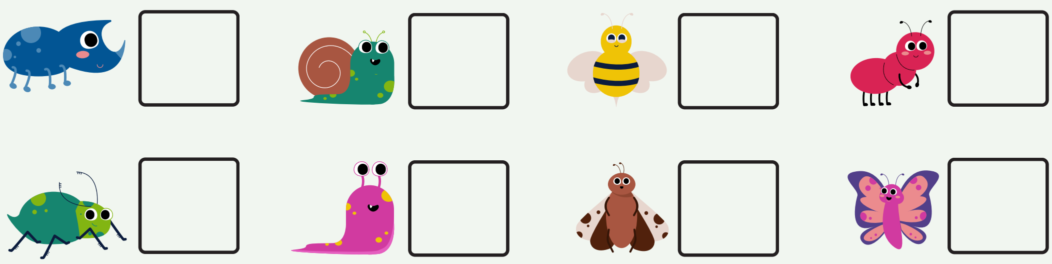

Source of the current sheet: canva

www.aku.edu/iedpk @akuiedpk ied.raps@aku.edu